سوات میں دہشت گردی

(نومبر 2008 - اپریل2009)

پاکستان کمیشن برائے انسانی حقوق
107-ٹیپو بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور

سوات میں دہشت گردی

(نومبر 2008 - اپریل 2009)

پاکستان کمیشن برائے انسانی حقوق
107- ٹیپو بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور

ناشر:
HRCP، 107 ٹیپو بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور

طابع:
قاسم کریم پرنٹر
ریلوے روڈ لاہور
فون:042-7124439

مئی 2009

سوات میں دہشت گردی

(نومبر 2008 - اپریل2009)

- 28 نومبر 2008 کو دہشت گردوں نے سوات کے مختلف علاقوں میں 7 افراد کو قتل کر دیا۔ (روزنامہ آزادی سوات، روزنامہ خبر کار سوات)
- 29 نومبر 2008 کو دہشت گردوں نے سوات میں 3 بچوں اور ایک خاتون سمیت ایک ہی خاندان کے 6 افراد کو قتل کر دیا۔ ڈر سے ورثا بھی سامنے نہ آئے۔ لاشیں لا وارث قرار دے کر دفنادی گئیں۔(روزنامہ مشرق پشاور، روزنامہ شمال، روزنامہ اسلام، روزنامہ چاند، روزنامہ خبرکار، روزنامہ آزادی سوات)
- یکم دسمبر 2008 کو منگلور میں قائم چیک پوسٹ پر دہشت گردوں نے حملہ کر کے ایک سیکیورٹی ایک اہل کار زخمی جبکہ ایک شہری محمد اقبال ہلاک کر دیا۔ مینگورہ سے تین کلومیٹر کے فاصلے پر واقع چیک پوسٹ پر حملہ کر کے دو اہلکاروں سمیت 16 افراد کو ہلاک جبکہ 50 افراد کو زخمی کر دیا۔(روزنامہ آزادی، خبر کار سوات)
- 2 دسمبر 2008 کو سنگوٹہ چیک پوسٹ پر خودکش دہشت گرد کے حملے میں 10 شہر اور 2 سیکیورٹی اہلکار ہلاک اور 51 زخمی ہوئے، 300 سے زیادہ مکانات اور لگ بھگ 90 گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔(روزنامہ شمال، روزنامہ سلام، روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ چاند سوات)
- 5 دسمبر 2008 کو دہشت گردوں نے حملہ کر کے ایوب پل کو تباہ کر کے مینگورہ کا بالائی حصوں سے رابطہ منقطع کر دیا۔ دہشت گردوں نے ٹارگٹ کلنگ میں 7 افراد کو بھی قتل کیا۔

(روزنامہ مشرق پشاور، روزنامہ آج پشاور، روزنامہ خبر کار، روزنامہ چاند، روزنامہ آزادی، روزنامہ شمال، روزنامہ سلام سوات)

- سوات کے تمام شاپنگ مراکز میں دہشت گردوں نے خواتین کے داخلے اور خرید وفروخت پر پابندی عائد کردی ہے۔اور ضلع بھر کے حجاموں شیو کرنے سے روک دیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ چاند سوات)
- 6 دسمبر 2008 کو تحصیل چار باغ کے عالم گنج میں دہشت گردوں نے مڈل سکول کو دھماکے سے اڑا دیا۔ کانجو پل تباہ کر دیا، کبل اور مٹہ کا مینگورہ سے زمینی رابطہ منقطع ہو گیا۔ (روزنامہ خبرکار، روزناہ آزادی، روزنامہ سلام، روزنامہ چاند، روزنامہ ایکسپریس، روزنامہ شمال سوات)
- مینگورہ میں .C.D مرکزوں کو دہشت گردوں نے نذر آتش کر دیا۔(روزنامہ مشرق، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ آزادی، روزنامہ خبرکار سوات)
- 7 دسمبر 2008 کو دہشت گردوں نے عوامی نیشنل پارٹی کے کارکن مطیع اللہ سمیت 6 افراد کے سرتن سے جدا کر دیے اور رقاصہ سیما کے خاندان کے 5 افراد کو جن میں ایک خاتون بھی شامل تھی ہلاک کر دیا۔(روزنامہ سلام، روزنامہ چاند، روزنامہ آزادی، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند سوات)
- دہشت گردوں کی کارروائیوں کے سبب غذائی اجناس کی شدید قلت ہو گئی۔(تمام مقامی اخبارات نے خبر دی، مثلاً: روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ شمال، روزنامہ سلام)
- دہشت گردوں نے ہیڈ ماسٹر محمد افروز کو قتل کر دیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ چاند ، روزنامہ سلام، روزنامہ مشرق

پشاور، روزنامہ شمال)

- اور 9 دسمبر 2008 کو بخت افسر نامی ہیڈ کلرک کو اغوا کر لیا گیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ شمال، روزنامہ سلام، روزنامہ چاند سوات)
- سیکیورٹی فورسز پر دہشت گردوں کے حملے کے نتیجے میں ایک سیکیورٹی اہلکار اور پانچ شہری ہلاک ہو گئے۔ جبکہ دہشت گردوں نے رکن قومی اسمبلی مظفر الملک خان اور اس کے رشتہ داروں کے حجرے تباہ کر دیے۔ دہشت گردوں نے قمبر میں اور سیدو شریف اور ڈھیرئی میں ہائی سکول کو راکٹوں سے تباہ کر دیا۔(روزنامہ مشرق پشاور، روزنامہ خبر کار، روزنامہ آزادی، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال سوات)
- طالبان کے ترجمان مسلم خان نے پیر سمیع اللہ کے 4 ساتھیوں کو قتل کرنے کا دعویٰ کیا اور اس کے بعد دہشت گردوں نے مانڈل ڈاگ پر قبضہ کر کے 4 قبائلی مشیران کو اغوا کر کے پیر سمیع اللہ کی تلاش شروع کر دی۔ کبل کے علاقے گالوچ سے تین بچوں جنید، محمد حسین اور سلطانت خان کو دہشت گردوں نے اغوا کر لیا۔(روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند، روزنامہ خبر کار، روزنامہ آزادی سوات)
- 15 دسمبر کو مینگورہ شہر میں دہشت گردوں نے 18 سالہ لڑکی اس کی 35 سالہ ماں اور 24 سالہ نوجوان کے سر تن سے جدا کر دیے۔ پیر سمیع اللہ کو اس کے 16 ساتھیوں سمیت قتل کر کے ان کے گھر اور لنگر خانہ کو نذر آتش کر دیا گیا۔(روزنامہ مشرق، روزنامہ آج، روزنامہ خبر کار، روزنامہ سلام، روزنامہ آزادی، رونامہ شمال)
- 16 دسمبر 2008 کو دہشت گردوں نے پیر سمیع اللہ کی لاش قبر سے نکال کر اس کی بے حرمتی کی۔ پیر سمیع اللہ کے 65 پیروکاروں کو اغوا کر کے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا۔ تین روز تک

ہونے والی جھڑپوں میں دہشت گردوں نے 8 افراد کے سر بھی قلم کیے اور پیر کے حامیوں کے درجنوں مکانات نذر آتش کر دیے۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند)

- ننگولئی میں دہشت گردوں نے لیڈی پولیس کانسٹیبل عالیہ اور اس کے بھائی مختیار کو اغوا کر لیا۔ تحصیل کونسلر عثمان غنی کے گھر کو نذر آتش کر دیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند)
- دہشت گردوں نے بزرگ سیاسی رہنما خان افضل خان لالہ کے 15 مکانات کو نذر آتش کر دیا، اس سے قبل ان کی ملکیتی مارکیٹ اور دیگر عمارات نذر آتش کی جا چکی ہیں۔ تحصیل کبل کے علاقہ علی گرامہ میں خیبر الرحمان کو قتل کرنے کے بعد اس کی نعش سڑک کنارے پھینک دی گئی، چند روز قبل مقتول کے بھائی فضل محمد اور بیٹے ممتاز علی کو بھی قتل کر دیا گیا تحصیل کبل کے علاقے تو تانوں بانڈئی ایک شخص دلاور خان ولد عظیم خان کو قتل کر دیا گیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)
- 18 دسمبر کو تحصیل کبل کے علاقے دیولئی میں عیسیٰ خان سکنہ لانگڑ کو دہشت گردوں کی مخالفت اور اُن کے خلاف جاسوسی کے الزام میں قتل کر دیا گیا۔(روزنامہ سلام، روزنامہ چاند، روزنامہ آزادی، روزنامہ شمال، روزنامہ خبر کار سوات)
- 19 دسمبر 2008 کو کانجو ٹاؤن شپ میں ایک خاتون سمیت 3 افراد کو دہشت گردوں نے قتل کر دیا گیا۔ ایک پولیس افسر کے بیٹے احمد زیب اور منگلور کے رہنما میاں شیر علی کو ڈرائیور شتمند سمیت اغوا کر لیا گیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند سوات)
- دہشت گردوں نے آلہ ڈھنڈ ڈھیرئی، بٹ خیلہ اور مالاکنڈ ایجنسی میں سی ڈی سینٹرز کو دھمکی آمیز خطوط پر عمل نہ کرنے کے بعد بموں سے اڑا دیا اور سید و شریف پولیس اسٹیشن پر بھی

حملہ کیا گیا۔(روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند، روزنامہ خبر کار، روزنامہ آزادی سوات)

- 20 دسمبر کو دہشت گردوں نے مٹہ کے ناظم کے ملازم علی اور مینگورہ سے ضلع بونیر کے دو بچوں فرزند علی شاہ اور مجتبیٰ کو جو کہ سوات پبلک سکول اینڈ کالج کے طالب علم تھے اغواء کر لیا۔ دہشت گردوں نے اوڈیگرام میں گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کو بموں سے تباہ کر دیا۔ (روزنامہ آزادی، روزنامہ بر کار روزنامہ سلام، روزنامہ چاند، روزنامہ شمال)
- دہشت گردوں نے یونین کونسل گل کدہ کے کونسلر فریدون لالہ اور اس کے بیٹے کریم اللہ کو حاجی بابا چوک میں قتل کر دیا۔ سوات مقتول کونسلر کے گھر اور دکان تباہ کر دی۔ تحصیل کبل کے کانجو ٹاؤن شپ میں پراپرٹی ڈیلر تاج بلند ولد بحرامند کو دہشت گردوں نے قتل کر دیا اور مٹہ میں دہشت گرد 7 دکانوں سے مال لوٹ کر لے گئے۔(روزنامہ مشرق، روزنامہ آج پشاور، روزنامہ خبر کار، روزنامہ آزادی، روزنامہ جنگ، روزنامہ چاند، روزنامہ پاکستان، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال سوات)
- 23 دسمبر کو تحصیل کبل کے علاقے کانجو میں دہشت گردوں نے ایک سماجی کارکن اور ایک نامعلوم نوجوان اور سیدو شریف کے فیض آباد میں رحمت علی ولد عبدالولی شاہ جبکہ نشاط چوک مینگورہ میں دو خواتین کو قتل کر دیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار سوات)
- 24 دسمبر کو 14 سالہ، دسویں جماعت کے طالب علم، احمد زیب کا دہشت گردوں نے سر قلم کر کے گرین چوک میں اس کی لاش رکھ دی۔ خوازہ خیلہ سے اغوا ہونے والے شخص بشرین کی لاش آلہ آباد پل سے برآمد ہوئی اور قمبر کے رہائشی میاں بیوی، حسین علی اور عقل جہاں اور گرین چوک میں ایک تندور والے کو بھی دہشت گردوں نے قتل کر دیا۔(روزنامہ

مشرق پشاور، روزنامہ آج پشاور، روزنامہ خبر کار، روزنامہ آزادی، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند سوات روزنامہ جنگ نیوز راولپنڈی)

- عالم گنج میں دہشت گردوں نے رابطہ پل کو بموں سے اڑا دیا۔(روزنامہ مشرق، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند، روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)
- دہشت گردوں نے 15 جنوری تک والدین کو ڈیڈ لائن دی کہ لڑکیوں کو فوری طور پر سکولوں سے نکال لیا جائے۔ان دہشت گردوں نے علماء کرام کو حکم دیا کہ جمعہ کے خطبات میں جہاد اور شریعت کے علاوہ کسی اور موضوع پر خطبہ نہ دیا جائے۔(روزنامہ مشرق، روزنامہ جنگ، روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند)
- چار باغ سے چند دن قبل اغوا ہونے والے شخص سرزادہ کی سر بریدہ لاش برآمد ہوئی قمبر میں عمر خان کے دو بیٹوں شیر بہادر اور خان بہادر کو گھر سے اٹھا کر قتل کر دیا گیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال سوات)
- 26 دسمبر 2008 کو تحصیل خوازہ خیلہ کے گاؤں مشکومئی میں 25 سالہ خاتون کو دہشت گردوں نے قتل کر دیا اور مینگورہ کے محلّہ شریف آباد سے تین افراد شہباز، اورنگزیب اور لیاقت کو اغوا کر لیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)
- 2008 دسمبر کو سپینہ چینہ کے گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا چار باغ میں دہشت گردوں نے 4 افراد کو بھی ذبح کر دیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)
- کبل کے علاقے ناجیہ ٹاپ پر سیکیورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے مابین ہونے والی مسلح

جھڑپوں کے دوران درجنوں بے گناہ شہری زخمی اور درجنوں مکانات تباہ ہو گئے۔ طالبان کے ترجمان مسلم خان نے کہا کہ مالاکنڈ ڈویژن میں تصویر والے سکے کسی نے استعمال کیے تو اسے سزادی جائے گی۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)

- 29 دسمبر 2009 دہشت گردوں کی غیر قانونی عدالت نے منگلور کے ایک شخص لیاقت حسین ولد شاہِ روم کو قتل کرنے کا فیصلہ صادر کیا جبکہ اس کے والد شاہ روم کو اعانت کے جرم میں 40 کوڑے مارے گئے۔ مینگورہ شہر کے نواحی علاقے قمبر سے 2 افراد کو اغواء کر لیا گیا اور تحصیل مٹہ کے گاؤں رونیال میں ایک شخص کی سربریدہ لاش اور مٹہ کے علاقے گوالیرئی سے 2 سر کٹی لاشیں برآمد ہوئیں۔ دہشت گردوں نے بونیر خودکش دھماکہ کی ذمہ داری قبول کر لی۔ جس میں 38 افراد جاں بحق اور 19 زخمی ہوئے۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ سلام، روزنامہ مشرق، روزنامہ چاند، روزنامہ ایکسپریس، روزنامہ جنگ، روزامہ شمال سوات)
- مساجد میں چسپاں دھمکی آمیز پوسٹرز کے بعد مینگورہ کے تجارتی مراکز بند کر دیے گئے۔ (روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)
- مینگورہ کے نواحی گاؤں تندوڈاگ میں پولیس چوکی کو دھماکے سے اڑا دیا گیا۔(روزنامہ مشرق، روزنامہ جنگ، روزنامہ ایکسپریس، روزنامہ چاند، روزنامہ شمال، روزنامہ سلام، روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)
- 31 دسمبر 2008 کو مینگورہ شہر کے دل نیو روڈ پر امن جرگہ سوات کے رکن ملک ریاض خان کو اور تحصیل مٹہ کے علاقے وینئی میں ٹارگٹ کلنگ کے ذریعے ایک شخص کو قتل کر دیا گیا۔ مینگورہ کے نواحی علاقے قمبر میں ریٹائرڈ ڈی ایس پی اور کرنل کے گھروں کو دہشت گردوں نے نذر آتش کرنے کے بعد بم دھماکوں سے اڑا دیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ مشرق، روزنامہ جنگ، روزنامہ ایکسپریس، روزنامہ سلام،

روزنامہ شمال، روزنامہ خبر کار، روزنامہ چاند)

- یکم جنوری 2009 کو مینگورہ میں شاہراہ نیو روڈ پر امین ولد گلاب سکنہ مانیا کو قتل کر دیا گیا۔ (روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ چاند، روزنامہ شمال سوات)
- 2 جنوری کو مینگورہ شہر میں مزید تین افراد جن میں سے ایک شخص اکبر علی کو کوکس روڈ پر قتل کر دیا گیا۔ مینگورہ کے گرین چوک میں سردار سکنہ مالم جبہ اور فیض آباد سے ظاہر شاہ سکنہ قمبر کی لاش برآمد ہوئی۔ (روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ چاند، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال سوات)
- 3 جنوری کو سوات میں دہشت گردوں نے 2 اور ایف سی اہلکاروں، عبدالحمید اور رحمت گل کو گلا کاٹ کر ہلاک کر دیا۔ تحصیل کالام میں ANP کے صدر گل دیدار اور پاکستان پیپلز پارٹی شیر پاؤ کے ضلعی نائب صدر ڈاکٹر خان شیریں کو فیض آباد میں قتل کر دیا گیا۔ (روزنامہ مشرق، روزنامہ جنگ، روزنامہ ایکسپریس، روزنامہ سلام، روزنامہ چاند، روزنامہ خبر کار، روزنامہ آزادی، روزنامہ شمال سوات)
- 5 جنوری 2009 کو شاہراہوں پر مزید 5 لاشیں پائی گئیں دو لاشوں کے ساتھ ایک خط رکھا ہوا تھا جس میں لکھا تھا کہ کسی نے بھی 11 بجے سے قبل ان لاشوں کو اٹھایا تو ان کا بھی یہی انجام ہوگا۔ (روزنامہ جنگ، روزنامہ آزادی، روزنامہ مشرق، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند، روزنامہ اوصاف، روزنامہ نیوز، روزنامہ ڈان)
- 6 جنوری کو مینگورہ کے گرین اور سہراب خان چوک سے لاشیں برآمد ہوئیں جبکہ ایک شخص محمد صاحب اور ایک خاتون کو بھی گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ دہشت گردوں نے دھمکی دی ہے کہ قیدی کو قتل کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے ورنہ ان کے پاس یرغمال چینی انجینئر کو قتل کر دیا

جائے گا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال)

- 7 جنوری کو سوات میں دہشت گردوں کے ہاتھوں ناظمین و کونسلرز کے قتل کے بعد 15 خواتین کونسلرز نے استعفے دے دیے۔ مٹہ میں دہشت گردوں نے 5 سیکیورٹی اہلکاروں کو ہلاک کر دیا۔ تختہ بند کا ایک دہشت گرد بھی مارا گیا۔ فتح پور میں گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کو نذر آتش کر دیا گیا، جس سے ضلع بھر میں تباہ ہونے والے سکولوں کی تعداد 166 ہوگئی۔ (روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ چاند)
- 8 جنوری کو 11 سالہ بچی، ایک شخص بحر کرم اور شجاع ولد خان بہادر کو دہشت گردوں نے ہلاک کر دیا۔ تحصیل چار باغ سے DOR کے بیٹے عنایت اللہ کو اغوا کر لیا گیا۔ فورسز قافلے پر دہشت گردوں کے حملہ میں ایک اہلکار ہلاک اور 3 زخمی ہو گئے۔ دہشت گردوں نے دکوڑک، تحصیل چار باغ سے 4 بسیں اور 8 ٹرک جو عام شہریوں کی ملکیت تھے پکڑ کر نامعلوم مقام پر منتقل کر دیے۔ (روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند، روزنامہ مشرق)
- 10 جنوری کو تحصیل خوازہ خیلہ کے علاقہ شین میں گورنمنٹ گرلز سکول نذر آتش کر دیا گیا۔ (روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ شمال، روزنامہ سلام، روزنامہ چاند، روزنامہ مشرق)
- 11 جنوری مالاکنڈ ایجنسی کے دہشت گردوں نے بٹ خیلہ کے ڈاکٹروں کی فیس مقرر کر دی اور مٹہ بازار کے کالج چوک میں منشیات کے عادی دو افراد کو 15، 15 کوڑوں کی سزا دی۔ مٹہ کے نواحی گاؤں سمٹ چم میں دہشت گردوں نے ایک اور گرلز پرائمری سکول کو آگ لگا دی۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)
- دہشت گردوں نے ایس ڈی او واپڈا مٹہ کو دیگر واپڈا ملازمین سمیت اغواء کر لیا لیکن انھیں

چند گھنٹوں بعد رہا کر دیا گیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ چاند)

- 12 جنوری کو مٹہ کے علاقہ آر کوٹ سے دہشت گردوں کی جاسوسی کرنے کے الزام میں تین کم سن نوجوانوں کو دہشت گردوں نے اغوا کرلیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)
- صوبائی وزیر ایوب خان اشاڑے کے گھر پر راکٹوں سے حملہ کر کے ان کا گھر تباہ کر دیا گیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ مشرق، روزنامہ جنگ)
- 13 جنوری کو مینگورہ میں سرور بلوگرام میں سید محمد وزیر اور تحصیل کبل میں پیپلز پارٹی کے رکن اسمبلی ملک بخت بلند خان کو ان کے ساتھی سمیت قتل کر دیا گیا۔خوازہ خیلہ چمتلئی رابطہ پل کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا جبکہ مینگورہ بلوگرام سے دو افراد اور مینگورہ کے سہراب خان چوک سے رحیم گل نامی کپڑے کے تاجر کو دہشت گردوں نے اغوا کرلیا۔(روزنامہ مشرق، پشاور، روزنامہ جنگ، روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند، روزنامہ اوصاف، روزنامہ ایکسپریس)
- 14 جنوری کو سوات کے متعدد مقامات پر سیکیورٹی فورسز پر دہشت گردوں نے حملے کیے جس سے ایک اہلکار ہلاک ہوگیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)
- تحصیل مٹہ میں دہشت گردوں نے پیپلز پارٹی کے مقامی رہنما کے پیٹرول پمپ کو نذر آتش کر دیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)
- کچھ دن قبل دہشت گردوں نے آفرین خان کے خلاف لشکر تشکیل دینے پر دیگر کارکنان سمیت اس کا گلا کاٹ دیا تھا۔علاوہ ازیں دہشت گردوں نے رحیم آباد کے رہائشی احمد کا بھی گلا کاٹ دیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ

شمال، روزنامہ سلام، روزنامہ چاند سوات)

- 16 جنوری کو دہشت گردوں نے ANP کے رہنماء افضل خان لالہ کے مزید 4 مکانات نذر آتش کر دیے اور پیپلز پارٹی کے مقامی رہنماء محبوب علی کو ڈھیرئی کانجو میں قتل کر دیا۔ مٹہ بازار میں سابق پولیس اہلکار کو دہشت گردوں نے قتل کر دیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)
- 17 جنوری کو پولیس اہلکار سمیت 5 افراد کو دہشت گردوں نے ہلاک کر دیا جن میں ریٹائرڈ اے ایس آئی ارسلان خان، شریف، سید احمد محکمہ صحت کا ملازم، پولیس اہلکار رشید احمد اور احمد زیب شامل ہیں۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار سوات)
- مدین کے مقام پر اے این پی کے بانی باچا خان، ولی خان اور اسفندر یار ولی کے بنگلہ و حجرہ میں موجود ملازمین کو باہر نکال کر دہشت گردوں نے بنگلے و حجرے کو تباہ کر دیا۔ جبکہ تحصیل خوازہ خیلہ کے علاقے شال پین میں عمر نامی ٹیکسی ڈرائیور کو قتل کر دیا۔ تحصیل خوازہ خیلہ کے گاؤں چمتلئی میں فورسز اور مسلح دہشت گردوں میں جھڑپ کے نتیجے میں دو اہلکار جاں بحق ہوئے۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند)
- 18 جنوری کو تحصیل خوازہ خیلہ کے گاؤں چمتلئی میں فورسز و دہشت گردوں میں جھڑپ کے نتیجے میں مزید دو اہلکار ہلاک ہوگئے۔ مینگورہ میں واقع قمبر بوائز ہائی سکول اور بلوگرام پولیس چوکی کو دھماکہ خیز مواد سے تباہ کر دیا گیا۔ دہشت گردوں نے یونین کونسل آر کوٹ مٹہ کے ناظم کے گھر پر حملہ کیا اور 2 کاریں اور دیگر سامان لوٹ کر لے گئے۔ دہشت گردوں نے گاؤں تھانہ میں یکے بعد دیگرے 6 بم دھماکے کیے جس کے نتیجے میں متعدد دکانیں اور 5 ویڈیو گیمز کلب تباہ ہوگئے۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)
- 19 جنوری کو ایک ایف سی اہلکار ارشد خان کو جنرل بس سٹینڈ پر جبکہ گل کدہ نمبر 3 میں دو بھائیوں ظفر علی اور علی پسران بہادر کو قتل جبکہ عنایت اللہ کو زخمی کر دیا گیا۔ تحصیل کبل شاہ

ڈھیری میں پولیس چوکی کو دہشت گردوں نے بموں سے اڑا دیا۔(روزنامہ مشرق، روزنامہ جنگ، روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند)

- تحصیل کبل کے علاقہ منجہ میں ANP کے رہنما الیاس کے گھر اور حجرے کو دہشت گردوں نے بموں سے اڑا دیا۔ جبکہ ضلع دیر لوئر کے گاؤں تالاش میں پرائمری ٹیچر فتح رحمان کو قتل کر دیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)
- 22 جنوری کو تحصیل مٹہ کے گاؤں شیر پلم میں بوائز ہائی سکول جبکہ تحصیل چار باغ کے گاؤں زنڈولہ میں دہشت گردوں نے بوائز پرائمری سکول کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا، سیدو شریف میں پولیس کی بکتر بند گاڑی پر فائرنگ کے نتیجے میں اے ایس آئی چنار گل زخمی ہو گیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ سلام، روزنامہ چاند)
- 23 جنوری کو دہشت گردوں نے امجد اسلام اور اس کے والد صاحب زادہ غنی اکبر ایڈوکیٹ کو قتل کر دیا۔ دہشت گردوں نے مدین، تیرات کے پیش امام خانزادہ اور اس کے بھانجے عقیل پر نافرمانی کا الزام لگا کر انھیں ہلاک کر دیا علاوہ ازیں دہشت گردوں کے خلاف سرگرمیوں میں ملوث تین افراد باچا خان، طارق اور محمد کریم کو کبل کے مقام پر سر عام تیس تیس کوڑے لگائے۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ جنگ راولپنڈی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند)
- مینگورہ رحمان آباد قمبر میں دہشت گردوں نے گرلز مڈل سکول اور ایک کارخانے کو بموں سے اڑا دیا۔(روزنامہ مشرق، روزنامہ ایکسپریس، روزنامہ جنگ، روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ شمال، روزنامہ سلام)

- 24 جنوری کو فضا گٹ کے مقام پر دہشت گردوں کی جانب سے کیے جانے والے خودکش حملہ میں 3 سیکیورٹی اہلکار ہلاک جبکہ 28 زخمی ہو گئے۔ مینگورہ میں بھی اینگرو ڈھیری بائی پاس پر فوجی قافلے پر ریموٹ کنٹرول بم حملہ کیا گیا۔ عالم گنج میں یوسی ناظم سیراب خان کا گھر اور حجرہ دھماکہ خیز مواد سے تباہ کر دیا گیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند)
- 25 جنوری کو فتح پور میں 2 افراد دیدگل اور شاہ رحمان میاں کو قتل کر دیا گیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ شمال، روزنامہ سلام، روزنامہ خبر کار، روزنامہ چاند)
- 26 جنوری کو دہشت گردوں نے تحصیل بریکوٹ کے گاؤں پارڑئی میں ایوب نامی شخص کو سرعام 25 کوڑے لگائے۔ دہشت گردوں کے مطلوب افراد کو اپنی غیر قانونی عدالت میں حاضر ہونے کا حکم دیا ہے۔ جن میں ANP کے صوبائی وزراء اراکین قومی وصوبائی اسمبلی سمیت دیگر سیاسی وسماجی قائدین شامل ہیں۔ مذکورہ افراد ایک سال قبل سوات چھوڑ کر نامعلوم مقام پر منتقل ہو چکے ہیں۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)
- 27 جنوری کو اوڈیگرام میں بوائز ہائی سکول کو دہشت گردوں نے بموں سے اڑا دیا۔ (روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند)
- 28 جنوری کو دہشت گردوں نے کبل کے علاقے کوزہ بانڈئی میں پرائمری سکول جبکہ ڈھیرئی میں ہائی سکول کو بموں سے اڑا دیا اور چار باغ سے پولیس اہلکار فضل امین کو اغوا کر لیا۔ عسکریت پسندوں کے سرغنہ فضل اللہ نے کہا کہ مطلوبہ افراد کے بارے میں دہشت گردوں کی قائم کردہ متوازی عدالت فیصلہ کرے گی۔ اور عدالت میں پیش نہ ہونے کی صورت میں انھیں ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنایا جائے گا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ سلام، روزنامہ خبر کار، روزنامہ جاند)

- 30 جنوری کو چار باغ اور کانجو میں سیکیورٹی فورسز کے قافلوں پر دہشت گردوں نے حملے کیے اور تحصیل مٹہ میں سرکاری عمارت کو بموں سے اڑا دیا۔ دہشت گردوں نے ڈی جی مالاکنڈ کے دفتر پر راکٹ سے حملہ کیا۔(روزنامہ خبر کار، روزنامہ شمال، روزنامہ سلام، روزنامہ آزادی، روزنامہ چاند)
- 31 جنوری کو مینگورہ شہر گرین چوک اور شاہدرہ کے مقام سے دہشت گردوں نے 2 افراد کو اغوا کر لیا۔ بٹ خیلہ، ہیبت گرام کے مقام پر فورسز کے قافلے پر دہشت گردوں کے ریموٹ کنٹرول بم حملہ میں 4 اہلکار ہلاک جبکہ 8 زخمی ہوگئے۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)
- 3 فروری کو دہشت گردوں اور عسکریت پسندوں نے گورنمنٹ ہائی سکول شلہنئز کو لوٹنے کے بعد تباہ کر دیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند)
- فضاگٹ سے ایک رکشہ ڈرائیور کی نعش بھی برآمد ہوئی۔ مقتول کو دہشت گردوں نے 10 دن قبل اغواء کیا گیا تھا۔ بریکوٹ کے علاقے سے بشمول کونسلر 4 کو اغوا کر لیا گیا۔ تحصیل کبل میں ناظم یونین کونسل کالا کے گھر اور حجرہ کو نظر آتش کر دیا گیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)
- 4 فروری کو مالاکنڈ ایجنسی بٹ خیلہ میں حجام کی دکان کو دھماکے سے اڑا دیا گیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)
- دہشت گردوں کی طرف سے وکلاء اور ججز کو غیر قانونی ایف ایم ریڈیو کے ذریعے دھمکی ملنے کے بعد فریقین مقدمہ وکلاء ججز اور عدالتی عملہ، عدالت سے غیر حاضر رہا۔ جبکہ یونین کونسل کے ناظمین، جنرل کونسلر اور خواتین مزدور کسان کونسلر کا اپنے عہدوں سے مستعفی ہونے کا سلسلہ جاری ہے۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبریں، روزنامہ خبر کار، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند)

- 6 فروری کو مینگورہ پولیس سٹیشن پر خودکش حملہ کے نتیجے میں درجن بھر اہلکار زخمی اور خودکش حملہ آور جاں بحق ہوگیا جبکہ دھماکہ سے اردگرد کے متعدد دفاتر، بینکوں، سرکاری اداروں اور نجی مکانات کو شدید نقصان پہنچا۔ مینگورہ کے نواحی علاقے تختہ بند روڈ پر فورسز کے لیے راشن لے جانے والے ٹرک کو ریموٹ کنٹرول بم سے اڑا دیا گیا جس کے نتیجہ میں ڈرائیور شدید زخمی ہوا جبکہ ٹرک میں موجود راشن دہشت گردوں نے لوٹ لیا علاوہ ازیں تحصیل مٹہ کے علاقہ ڈاگے ویئنی میں دہشت گردوں نے گھر میں داخل ہوکر 3 خواتین مسمات زرینہ اس کی دو بہوؤں مسمات زربی بی اور مسمات فرزانہ کو قتل جبکہ اس کے دو بیٹوں بہادر علی، گل زادہ اور بوتے کو اغوا کرلیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبرکار، روزنامہ مشرق، روزنامہ جنگ، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند)
- تحصیل مٹہ کے علاقے نظر آباد میں دہشت گردوں نے مزید دوسکولوں کو نذر آتش کردیا۔ کبل کے علاقے کالا کلے میں پولیس اہلکار جمیل کے گھر کو دھماکہ سے اڑا دیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)
- بریکوٹ میں خدام المسلمین کے صدر بہر کرم کو قتل کر دیا گیا۔ مینگورہ پولیس سٹیشن پر خودکش حملہ کے بعد فائرنگ سے مسمات فضیلت، عمر ڈھیر، ہمین خان، فضل غفار اور محمد زکریا شدید زخمی ہوگئے۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند)
- تحصیل چار باغ کے علاقے عالم گنج میں ریٹائرڈ فوجی حبیب اللہ ولد غزنوی کا دہشت گردوں نے سر قلم کردیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)
- 10 فروری: دہشت گردوں نے تحصیل مٹہ میں لڑکوں کے پرائمری سکول اور بنیادی مرکز صحت (BHU) کو نذر آتش کر دیا جبکہ مینگورہ کے نواحی علاقے کلا ڈھیر میں بائی پاس روڈ رابطہ پل کو دھماکہ خیز مواد سے تباہ کردیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار،

روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند)

- مینگورہ کے نواحی علاقے تختہ بند اور نوے کلے میں فورسز اور مسلح دہشت گردوں کے درمیان لڑائی میں 3 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق ہوگئے۔(روزنامہ خبر کار، روزنامہ مشرق، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند، روزنامہ آزادی)
- تحصیل کبل کے علاقے برہ بانڈئی میں فورسز کے قافلے پر ریموٹ کنٹرول بم حملہ کر کے دہشت گردوں نے 5 سیکیورٹی اہلکار شہید کرنے کا دعویٰ کیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ جاند)
- مسلح دہشت گردوں اور فورسز میں ہونے والی جھڑپ میں دو اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔کوزہ بانڈئی کے موضع جٹ کوٹ میں آبپاشی کے 4 نجی ٹیوب ویل دھماکہ خیز مواد سے تباہ کر دیے گئے۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)
- مینگورہ شہر کے نواحی علاقے رحیم آباد میں بدھ کے روز نامعلوم افراد نے ریڈ کراس سوئیٹزرلینڈ کے رہائشی نمائندے ڈینئل کو گاڑی سمیت اغوا کرنے بعد رہا کر دیا۔تعلیمی ادارے دہشت گردوں کی دھمکی موصول ہونے کے بعد بند ہیں۔ علاوہ ازیں سوات میں سیشن جج صاحب کے محافظ کانسٹیبل شیر زمان کو دہشت گردوں نے اغوا کر لیا۔ (روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)
- 13 فروری سوات میں فورسز اور دہشت گردوں میں ہونے والی جھڑپوں میں فورسز کے ایک اہلکار سمیت 4 افراد جاں بحق جبکہ کئی زخمی ہوگئے جبکہ مٹہ پولیس سٹیشن اور کانجو پولیس چوکی پر دہشت گردوں نے حملے بھی کیے اور چار باغ کا کنٹرول سنبھال کر 5 سیکیورٹی اہلکاروں کو مارنے کا دعویٰ کیا۔ مینگورہ کے نواحی علاقے اوڈیگرام میں گورنمنٹ بوائز سکول کو جو کہ گذشتہ ہفتے بم دھماکہ سے جزوی طور پر تباہ ہوگیا تھا آگ لگادی۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)

- مینگورہ کے نواحی علاقہ قمبر میں مینگورہ پشاور شاہراہ پر دہشت گردوں نے گشت گاڑیوں کی باقاعدہ چیکنگ شروع کر دی ہے۔ مینگورہ کے گورنمنٹ ہائی سکول نمبر 3 میں نقل مکانی کرنے والے پناہ گزین کو دہشت گردوں کی دھمکی آمیز فون کال موصول ہوئی جس کے بعد انھوں نے سکول کو خالی کر دیا۔ جبکہ بلوگرام کے مقام پر تبلیغی اجتماع کے لیے جمع ہونے والے حضرات کو دہشت گردوں نے بزور اسلحہ تبلیغی مرکز سے بے دخل کر دیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار سوات)
- خوازہ خیلہ اور مینگورہ کے علاقہ تختہ بند میں فورسز کی چیک پوسٹوں پر فائرنگ کے نتیجے میں ایک سیکیورٹی اہلکار جاں بحق جبکہ متعدد دہشت گرد و فورسز کے اہلکار زخمی ہو گئے۔ تحصیل بریکوٹ پارڑئی میں ایک شخص دہشت گردوں کی فائرنگ سے جاں بحق ہو گیا۔ کوزہ بانڈئی میں فورسز کے لیے راشن لے جانے والا ٹرک دہشت گردوں نے ڈرائیور اور کنڈیکٹر سمیت قبضہ میں لے کر نامعلوم مقام پر پہنچا دیا۔(روزنامہ آزاد، روزنامہ خبر کار سوات)
- 16 فروری سوات میں چار باغ کے مقام پر گورنمنٹ بوائز سکول کو دہشت گردوں نے دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال، روزنامہ چاند)
- 19 فروری کو جیو نیوز کے نمائندے موسیٰ خان کو مٹہ کے مقام ٹریڈ پانڑئی میں قتل کر دیا گیا۔ (روزنامہ مشرق اور تمام مقامی ملکی اور انگریزی اخبارات اور میڈیا نے خبر شائع کی ہے)
- 22 فروری کو دہشت گردوں نے نیشنل بینک اوڈیگرام برانچ کے کیشئر یوسف کو مینگورہ سے اغواء کر لیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار، روزنامہ چاند، روزنامہ سلام، روزنامہ شمال)
- 23 فروری کو ڈی سی او سوات کو پانچ اہلکاروں سمیت اغوا کر لیا گیا۔ مینگورہ میں ہشت

گردوں نے دوافراد کوقتل کر دیا۔ان کی نعشوں کی ساتھ ایک تحریر تھی جس پر لکھا تھا کہ ''یہ ظلم کا انجام ہے''۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار۔ سرکاری حکام کے اغوا کے چشم دید گواہوں میں اخباری کارکن شامل ہیں۔)

- 24 فروری کو سوات کے علاقے اوڈیگرام سے اے این پی کے رہنماؤں اکبر زمان اور بخت غلام کو اغوا کر لیا گیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)
- 25 فروری کو دہشت گردوں کی طرف سے مینگورہ سٹی شہزور میں ضلع کے متعدد مقامات پر عوام کو کوڑے مارنے، سیاسی جماعتوں کے کارکنوں کو اغوا کرنے اور ان املاک پر غیر قانونی طور سے قبضہ کرنے کے اقدامات ابھی تک جاری ہیں۔شدت پسندوں نے گاؤں چار باغ میں ریٹائرڈ ڈی ایس پی زبردست خان ناظم الہ آباد سجاد اور دیگر سیاسی کارکنوں کے سامان کو لوٹنے کے بعد نیلام کر دیا۔(روزنامہ مشرق پشاور، روزنامہ آزادی، روزنامہ خبرکار)
- 26 فروری تحصیل کبل میں دہشت گردوں نے 'امیر' کے حکم کے بغیر اپنے سر کے بال منڈانے پر پانچ افراد کو نجی جیل میں بند کر دیا۔دہشت گردوں نے مٹہ کے علاقے چلغزئی مقبرے کے مقام پر مرحوم پیر سمیع اللہ کے کزن رحمٰن علی کو قتل کر دیا۔کبل میں اے این پی کے مقامی رہنماؤں ملک احمد اور الیاس خان کے گھروں کو لوٹ لیا گیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار)
- مولوی فضل اللہ نے FM ریڈیو کے ذریعے تمام غیر سرکاری تنظیموں کو سوات سے نکل جانے کا حکم جاری کر دیا ہے۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبر کار۔)
- 27 فروری کو صوفی محمد نے اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے مالا کنڈ ڈویژن میں 'شرعی نظام عدل' کے نفاذ کا اعلان کیا اور کہا کہ غیر شرعی قوانین کالعدم قرار دیے جا چکے ہیں۔مالا کنڈ ایجنسی میں پولیس نے دہشت گردوں کی محکمہ فشریز کے دفتر کو دھماکہ خیز مواد سے اُڑانے کی کوشش ناکام بنا دی۔پولیس نے دفتر میں رکھے گئے 8 کلو وزنی بم کو ناکارہ بنا

دیا۔(روزنامہ آزادی، روزنامہ خبریں)

- یکم مارچ کو دہشت گردوں نے مینگورہ میں ایک شخص ہمیش کو قتل کر دیا جبکہ مینگورہ میں ہی شوکت نامی طالب نے اپنے باپ طالع مند کو قتل کر دیا۔
- 2 مارچ کو طالبان سوات کے متعدد علاقوں میں مین سڑکوں پر گشت کرتے رہے جس سے پورے علاقے میں خوف وہراس کی فضا پھیل گئی۔
- 4 مارچ کو مٹہ میں سکیورٹی فورسز پر دہشت گردوں کے حملے کے نتیجے میں دو اہلکار جاں بحق ہو گئے۔
- 5 مارچ کو دہشت گردوں نے گوگدرہ سے میٹرک کے طالب علم شیر علی کو اغوا کر لیا۔
- 6 مارچ کو تحصیل بریکوٹ میں دہشت گردوں نے ایک کمسن بچے کو قتل جبکہ ایک شخص کو زخمی کر دیا۔
- 7 مارچ کو دہشت گردوں نے کالام میں ایک یوٹیلیٹی سٹور کو لوٹ لیا جبکہ دہشت گردوں کی دھمکیوں کے باعث امدادی سرگرمیاں بند کر دی گئی ہیں۔
- 8 مارچ کو دہشت گردوں نے سیدو شریف سے 6 افراد کو اغوا کر لیا۔
- 10 مارچ کو مینگورہ میں دہشت گرد تاجروں کو اغوا کر کے نامعلوم مقام پر لے گئے۔ دہشت گردوں نے بیشتر سکول تباہ کر دیے ہیں جس کے سبب طلبا تباہ شدہ سکولوں کے ملبے پر بیٹھ کر سالانہ امتحانات دینے پر مجبور ہوئے۔
- 12 مارچ کو دہشت گردوں نے سوات میں ججوں اور وکلاء کو کام کرنے سے روک دیا۔ دہشت گرد مٹہ میں ایک دکان جبکہ کانجو ٹاؤن شپ میں ایک گھر کا سامان لوٹ کر فرار ہو گئے۔
- 13 مارچ کو پرائیویٹ سکولز ایسوسی ایشن کے صدر ضیاالرحمٰن نے دہشت گردوں سے مطالبہ کیا کہ وہ مینگورہ سے اغوا ہونے والے دو طلبا مجتبیٰ اور فرزند علی کو رہا کر دیں۔

- 15 مارچ کو دہشت گردوں نے پیپلز پارٹی کے رہنما اختر علی کو اغوا کرنے کے بعد قتل کر دیا جبکہ حجام نے ان کی دھمکیوں سے خوفزدہ ہو کر لوگوں کی شیو کرنے سے انکار کر دیا۔
- 16 مارچ کو دہشت گردوں نے بٹ خیلہ میں بم دھماکہ کیا۔ وہ گذشتہ تین راتوں سے بٹ خیلہ میں متواتر بم دھماکے کر رہے ہیں۔
- 17 مارچ کو مالاکنڈ ایجنسی میں دہشت گردوں نے بم دھماکہ کیا جس سے پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔
- 19 مارچ کو دہشت گردوں نے پانچ افراد کو قتل، ایک کو زخمی جبکہ سینئر قانون دان حکیم لقمان کو اغوا کر لیا۔ قتل ہونے والوں میں چار پولیس اہلکار شامل ہیں۔ دہشت گردوں نے خوازہ خیلہ چمیلئی رابطہ پل کو دھماکہ خیز مواد سے اُڑا دیا۔
- 20 مارچ کو دہشت گردوں نے مٹہ پولیس اسٹیشن کو گھیرے میں لے کر اسے بموں سے اڑانے کی دھمکی دے کر اپنے 30 ساتھی رہا کروا لیے۔
- 22 مارچ کو مالاکنڈ کے گاؤں آلہ ڈھنڈ ڈھیرئی میں دہشت گردوں نے لیڈی ہیلتھ ورکر کے گھر پر بم دھماکہ کیا جس سے گھر کو شدید نقصان پہنچا۔
- 23 مارچ کو TTP کے ترجمان مسلم خان نے کہا کہ تمام این جی اوز سوات چھوڑ کر چلے جائیں اور یہ کہ کسی کو بھی پولیو کے قطرے پلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ دہشت گردوں نے مردان میں ایک سکول کو دھماکہ خیز مواد سے اُڑا دیا۔
- 24 مارچ کو دہشت گردوں نے مینگورہ میں ایک ریسٹورنٹ سے ایک نوجوان لڑکے اور خاتون کو اغوا کر لیا۔
- 26 مارچ کو دہشت گردوں نے کبل کے گاؤں ہزارہ میں پل کو تباہ کر دیا۔
- 27 مارچ کو مالاکنڈ ایجنسی درگئی میں دہشت گردوں نے سی ڈی سنٹر کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا۔

- 28 مارچ کو دہشت گردوں نے مینگورہ میں سکیورٹی فورسز کے قافلے پر حملہ کر کے ایک اہلکار کو ہلاک اور ایک طالب علم کو زخمی کر دیا۔ دہشت گردوں نے راشن کی 8 گاڑیاں بھی لوٹ لیں۔
- 30 مارچ کو دہشت گردوں نے بیدرہ کے نجی سکول کے پرنسپل کو اغوا کرنے کے بعد قتل کر دیا جبکہ مینگورہ کے کاروباری بازار میں انہوں نے چند دکانداروں اور خواتین کو شدید تشدد کا نشانہ بنایا۔
- 31 مارچ کو دہشت گردوں نے ضلع دیر کے ڈی پی او خورشید خان کو دیگر پانچ افراد سمیت قتل کر دیا۔ علاوہ ازیں دہشت گردوں نے شیر گڑھ میں ایک میوزک سنٹر کو دھماکہ خیز مواد سے تباہ کر دیا۔ بم دھماکے سے دیگر چار دکانوں کو بھی نقصان پہنچا۔
- یکم اپریل کو 'قومی جرگے' کے نام پر ہونے والے اجتماع نے سوات میں قیام امن کے لیے 7 نکات پیش کیے۔ نکات یہ ہیں:

صدر مملکت بلا تاخیر نظام عدل ریگولیشن پر دستخط کریں۔

آپریشن کے دوران گرفتار طالبان کو رہا کر دیا جائے۔

تمام چیک پوسٹیں ختم کر دی جائیں۔

سرکاری اور نجی عمارتوں سے فورسز کو ہٹا لیا جائے۔

تباہ شدہ سکولوں، مکانات اور دیگر سرکاری عمارتوں کو از سرِ نو تعمیر کیا جائے۔

آپریشن کے دوران جاں بحق اور زخمی ہونے والوں کو معاوضہ دیا جائے۔

جو صحافی شہید ہوئے ان کو معاوضہ اور زندہ صحافیوں کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

- 2 اپریل کو دہشت گردوں نے سیدو شریف اور مینگورہ سے چھ افراد کو اغوا کر لیا۔ دہشت گردوں نے بحرین میں صوبائی صدر مسلم لیگ (ق) امیر مقام کے گھر پر دھاوا بول کر قبضہ کر لیا۔

- 3 اپریل کو دہشت گرد مٹہ میں ایک دکان کے تالے توڑ کر قیمتی سامان لے کر فرار ہو گئے۔ شیر گڑھ میں دہشت گردوں کی جانب سے بجلی ٹاور کو دھماکے سے اڑانے کے باعث بجلی کا نظام تعطل کا شکار ہے۔
- 4 اپریل کو TTP کے ترجمان مسلم خان نے سوات میں لڑکی کو کوڑے مارنے کے واقعے کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ اسے امن معاہدے سے قبل کوڑے مارے گئے تھے۔
- 6 اپریل کو مینگورہ کے باغ محلّہ میں دہشت گردوں نے ایک شخص محمد ایوب ولد امیر جان کو قتل کر دیا۔
- 7 اپریل کو 100 کے قریب دہشت گرد بونیر میں داخل ہوئے اور انہوں نے مقامی آبادی پر حملہ کر کے دو افراد کو ہلاک کر دیا۔
- 8 اپریل کو دہشت گردوں نے مینگورہ کے ٹیکنیکل کالج کے ہاسٹل پر قبضہ کر لیا۔ دہشت گردوں نے تین مغوی پولیس اہلکاروں کو قتل جبکہ ایک پولیس اہلکار کو اغوا کر لیا۔ دہشت گردوں نے تحصیل ناظم لوئیر دیر کو گاڑی سمیت اغوا کر لیا۔ تاہم انہیں رہا کر کے گاڑی لے کر فرار ہو گئے۔ ان کی کارروائیوں کے نتیجے میں بیشتر مبران قومی وصوبائی اسمبلی اور ناظمین و نائب ناظمین علاقہ چھوڑ کر چلے گئے ہیں جس سے ترقیاتی کام ٹھپ ہو کر رہ گئے ہیں۔
- 9 اپریل کو خوازہ خیل میں دہشت گردوں نے ہسپتال لوٹ لیا۔ انہوں نے سوات، بونیر شاہراہ بلاک کر دی اور علاقہ چھوڑنے سے انکار کر دیا۔
- 11 اپریل کو دہشت گردوں نے گاؤں سلطان وس پر حملہ کر کے با اثر شخصیات کے گھروں پر قبضہ کر لیا، دو گھروں کو نذر آتش کر دیا اور گاڑیاں چھین لیں۔ دہشت گردوں نے نیشنل ایجوکیشن کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر فضل معبود سمیت 6 افراد کو اغوا کر لیا اور ان کے گھروں سے اسلحہ اور گاڑیاں بھی اُٹھا کر لے گئے۔

- 12 اپریل، پیر بابا کے مزار پر دہشت گردوں کا قبضہ بدستور قائم ہے اور لگ بھگ دو ہزار مقامی دہشت گرد بونیر میں موجود ہیں۔
- 13 اپریل کو TTP ترجمان مسلم خان نے دھمکی دی ہے کہ عدل بل کی مخالفت کرنے والوں کو غیر مسلم قرار دے کر پاکستان کو دارالحرب ثابت کر دیں گے (3 مئی کو اسی نظام عدل کو نامنظور کر دیا)
- 16 اپریل کو طالبان کمانڈر خلیل نے جمہوریت کو کفر پر مبنی نظام قرار دیا اور کہا کہ شریعت کے سوا دیگر تمام فیصلے قبول کرنا کفر ہے۔[روزنامہ آزادی، خبرکار، سلام، چاند، شمال اور INP]
- 17 اپریل کو صوفی محمد نے ٹی وی انٹرویو میں کہا کہ خواتین کو جج بنانا حرام ہے اور شریعت کو تسلیم نہ کرنے والا کافر ہوگا۔[INP، APP، آزادی، خبرکار، شمال، سلام سوات]
- 18 اپریل کو دہشت گردوں نے مینگورہ کے علاقے رنگ محلّہ سے ایک خاتون سمیت دو افراد کو اغوا کر لیا جو بدستور ان کی قید میں ہیں۔[آن لائن، روزنامہ شمال، آزادی، خبرکار، سلام، چاند، مشرق]
- 20 اپریل کو صوفی محمد نے پاکستان میں سپریم کورٹ و ہائی کورٹ کے ججز، وکلاء اور جمہوری علماء کو باغی اور سپریم کورٹ و ہائی کورٹ کو غیر شرعی ادارے قرار دیا۔[روزنامہ مشرق پشاور، آزادی، خبرکار، سلام، چاند]
- 21 اپریل کو دہشت گردوں نے خوازہ خیلہ میں 4 سیکورٹی اہلکاروں کو اغوا، جبکہ کبل کے دیولئی نامی گاؤں میں چار مکانات اور حجرے تباہ کر دیئے جس سے مالک مکان کا کروڑوں روپے کا نقصان ہو گیا۔ دہشت گردوں نے گھر کے سامان کو پہلے ہی نیلام کر دیا تھا۔[آن لائن، APP، ثناء نیوز، روزنامہ آزادی، مشرق، شمال، چاند، سلام]

- 22 اپریل کو دہشت گردوں کی جانب سے سنگین نتائج بھگتنے کی دھمکیاں ملنے کے بعد وکلاء نے شانگلہ بار کے انتخابات ملتوی کر دیے۔[آن لائن، APP، روزنامہ آزادی، خبرکار، مشرق]
- 23 اپریل کو دہشت گردوں کی کارروائیوں کے نتیجے میں مینگورہ و چار باغ میں 3 افراد اغوا جبکہ مٹہ، سر بانڈہ میں دو افراد قتل ہو گئے۔ دہشت گردوں نے ایک خاتون اور مرد کو 15 سال قبل غیر شرعی شادی کرنے کے الزام میں اٹھا کر سوات بھیج دیا جہاں انہیں دہشت گردوں کی خود ساختہ شریعت کے مطابق سزا دی جائے گی۔[روزنامہ آزادی، خبرکار، آواز سوات، آن لائن]
- 24 اپریل کو بھی دہشت گردوں کی طرف سے پولیس چوکیوں پر قبضے اور ٹارگٹ کلنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے چنگلئی چوکی پر قبضہ اور انچارج چوکی کو اغوا کر لیا اور اسلحہ لوٹ لیا جبکہ بریکوٹ میں دو افراد کو قتل کر دیا۔[آن لائن، APP، ثناء نیوز، بیورو نیوز، غفور خان عادل چیئرمین مینگورہ پریس کلب، روزنامہ آزادی و خبرکار]
- 25 اپریل کو دہشت گردوں نے ایک خاتون سمیت چار افراد کو قتل کر کے ان کے جسمانی اعضاء تیز دھار آلے سے کاٹ دیے۔ تحصیل چار باغ میں دہشت گردوں نے مصنوعی کھاد سے لدے 7 ٹرکوں پر قبضہ کر لیا (یہ دستی بم بنانے میں استعمال ہوتی ہے) جبکہ گل باغ سے بحرین تک انہوں نے اپنی چیک پوسٹیں قائم کر لی ہیں۔ مولانا فضل اللہ نے غیر قانونی ایف ایم ریڈیو پر کہا کہ شرعی نظام کو طالبان کا خود ساختہ کہنے والوں کا نکاح ٹوٹ جائے گا۔[INP، روزنامہ آواز سوات، خبرکار، آزادی، APP، بیورو رپورٹ، سلام، شمال]
- 29 اپریل کو دہشت گردوں نے مختلف علاقوں سے پانچ پولیس اہلکاروں کو اغوا جبکہ ایک کو قتل کر دیا۔ سوات میں دہشت گرد مسلح گشت کر کے اور چیک پوسٹیں قائم کر کے لوگوں میں خوف و ہراس پھیلا رہے ہیں۔[آواز سوات، مشرق، آن لائن، بیورو رپورٹ، APP]

سوات میں دہشت گردی

وادیٔ سوات جسے ایک زمانے سے امن کی وادی کہا جاتا تھا، جہاں کے باشندے مذہبی، سماجی، سیاسی اور ثقافتی رواداری کے لیے مشہور تھے، تقریباً پندرہ سال سے مذہب کی آڑ میں تشدد کرنے والوں کے نرغے میں ہے، گذشتہ دو تین برسوں سے متعدد عسکریت پسند گروہ اس علاقے پر اپنا تسلط قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، بے گناہ شہریوں کی ہلاکت اور بہت بڑی تعداد پر مظالم کا سلسلہ جاری ہے۔ اِن واقعات کی خبریں پاکستانی شہریوں کو روزانہ میڈیا کے ذریعے سے ملتی رہتی ہیں۔ کسی ایک دن کی خبروں سے سوات میں جاری خونی کھیل کی نوعیت اور اس کی وسعت کا اس طرح سے اندازہ نہیں ہوسکتا جس طرح کسی قدر طویل ترمدّت کے دوران ہونے والے واقعات کا اعادہ کرنے سے ممکن ہے۔ اس لیے کمیشن برائے انسانی حقوق نے فیصلہ کیا کہ چھ (06) ماہ (نومبر 2008۔اپریل 2009) کے دوران ہونے والے واقعات اکٹھے بیان کر دیئے جائیں تا کہ پاکستانی عوام سوات میں جاری دہشت گردی کی لہر کی نوعیت، اس کی شدّت اور اس کے پھیلاؤ کا صحیح اندازہ کر سکیں اور اِن معلومات کی روشنی میں دہشت گردی کی روک تھام اور اس میں مجروح اور برباد ہونے والے شہریوں کے دُکھ کا مداوا کرنے کے ساتھ ساتھ ایک ایسا نظام قائم کرنے کی کوشش کریں جس میں پاکستان کا کوئی شہری انصاف، رواداری، امن اور خلوص کی عصری تہذیب کی معین کردہ اقدار سے محروم نہ رہنے پائے۔ مقصد نفرتوں میں اضافہ کرنا نہیں، امن اور باہمی رواداری کے رشتے مضبوط کرنا ہے۔

کمیشن برائے انسانی حقوق، لاہور

مئی 2009